اصلاح و دعوت

محمد ذکوان ندوی

معرفت کا ذائقہ

سیدنا ابو یحییٰ مالک بن دینار بصری (وفات: ۱۳۱ھ) ایک جلیل القدر تابعی ہیں۔ معرفت الٰہی سے متعلق اُن کا ایک قول اِن الفاظ میں نقل کیا گیا ہے:

قال مالك بن دينار: خرج أهلُ الدنيا من الدنيا ولم يذوقوا أطيبَ شيء فيها، قالوا: وما هو يا أبا يحيى؟ قال: مَعرفةُ الله تعالٰى. (حلیۃ الاولیاء ۲/ ۳۳۳)

”دنیا والے دنیا سے چلے گئے، مگر انھوں نے دنیا کی سب سے اچھی چیز کا ذائقہ نہیں چکھا۔ لوگوں نے پوچھا کہ اے ابو یحییٰ، وہ اچھی چیز کیا ہے؟ انھوں نے کہا: اللہ تعالیٰ کی معرفت۔“

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

اللہ کی معرفت کیا ہے؟ اِس کا مطلب ہے: مخلوق کا اپنے خالق کو دریافت کر لینا۔ یہ دریافت ایک بے حد انوکھا تجربہ ہے۔ یہ دریافت ایک ایسا اعلیٰ تجربہ ہے جس کو کسی انسانی لفظ میں بیان کرنا ممکن نہیں، تاہم تقریب فہم کے لیے یہ کہا جا سکتا ہے کہ معرفت ایک ایسا ذائقہ ہے جس سے زیادہ اچھا اِس دنیا میں ہرگز اور کوئی ذائقہ نہیں ہو سکتا۔

اللہ کی سچی معرفت انسان کی فطری طلب کا مکمل جواب ہے۔ یہی سبب ہے کہ جب انسان اپنے خالق کو معرفت کے درجے میں پاتا ہے تو وہ اُس کے پورے وجود کے لیے ایک نہایت اعلیٰ قسم کا پر کیف تجربہ بن جاتا ہے، ایک ایسا تجربہ جس سے زیادہ پر کیف تجربہ اور کوئی نہیں ہو سکتا۔

اللہ کی معرفت بہ یک وقت دو کیفیتوں کا مجموعہ ہوتی ہے: ایک اعتبار سے محبت، اور دوسرے اعتبار سے خشیت۔ اِس دو طرفہ پہلو کی بنا پر یہ عارفانہ کیفیت تمام دوسری کیفیتوں سے جدا ہو جاتی ہے۔ اِس کیفیت میں

ایک طرف حب شدید ہوتا ہے اور دوسری طرف خوف شدید۔ اِس کیفیت میں درد بھی ہے اور مسرت بھی، اندیشہ بھی ہے اور امید بھی۔

اِس دوطرفہ کیفیت کا تعلق موجودہ دنیا سے ہے۔ موجودہ دنیا میں ایک سچا مومن اِنھی دوطرفہ کیفیات کے درمیان جیتا ہے، یہاں تک کہ اُس پر موت آجائے اور اللہ کی رحمت سے اُس کو جنت کے ابدی باغوں میں داخل کر دیا جائے۔

مومنانہ زندگی اِسی امید اور اندیشے کا دوسرا نام ہے (الإيمانُ بينَ الخوفِ والرّجاء)۔ تاہم یہ معرفت کوئی مجرد چیز نہیں۔ معرفت کا ایک لازمی نتیجہ ہے، اور وہ ہے: حسن اخلاق۔ جو شخص خدا سے محبت کرے، وہ لازماً خدا کے بندوں سے بھی محبت کرے گا؛ وہ اُن کے دکھ درد کے لیے تڑپے گا، وہ اُن کی ضرورتوں میں اُن کے کام آئے گا، وہ اُن کے ساتھ انسانیت اور اخلاق کا برتاؤ کرے گا۔ وہ صرف اپنے لیے جینے کے بجاے دوسروں کے لیے جینے والا انسان ہوگا۔

[لکھنؤ، ۲۰؍ دسمبر ۲۰۲۱ء]

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

"Note from Publisher: Al-Mawrid is the exclusive publisher of Ishraq. If anyone wishes to republish Ishraq in any format (including on any website), please contact the management of Al-Mawrid on info@al-mawrid.org. Currently, this journal or its contents can be uploaded exclusively on Al-Mawrid.org, JavedAhmadGhamidi.com and Ghamidi.net"